askaribank LIMITED

نوٹس برائے 31 واں سالانہ اجلاسِ عام

مطلع کیا جاتا ہے کہ عسکری بینک لمیٹڈ (بینک) کے شیئر ہولڈرز کا 31 واں سالانہ اجلاس عام مورخہ 29 مارچ 2023 بروز بدھ بوقت دن 11:00 بجے بمقام ٹوپی رکھ کمپلیکس (گلیکسی ہال)، آرمی ہیریٹیج فاؤنڈیشن، ایوب نیشنل پارک، جہلم روڈ، راولپنڈی اور بذریعہ Zoom منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل کاروائی عمل میں لائی جائے گی:

عمومی کاروائی:

1- 24 مارچ 2022 کو منعقد ہونے والے 30 ویں سالانہ اجلاسِ عام کے منٹس کی توثیق۔

2- 31 دسمبر 2022 کو ختم ہونے والے سال کی آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں (مستحکم اور غیر مستحکم) لسٹڈ کمپنیوں (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے ساتھ کمپلائنس کا بیان، چیئرمین کی جائزہ رپورٹ، ڈائریکٹرز رپورٹ اور آڈیٹر کی رپورٹ پر غور وخوض اور منظوری دینا۔

3- 31 دسمبر 2023 کو ختم ہونے والے سال کیلئے قانونی آڈیٹرز کی تقرری اور انکی اجرت کا تعین کرنا۔ بینک کے موجودہ آڈیٹرز، میسرز KPMG تاثیر ہادی اینڈ کو، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے اپنی اہلیت کی بنیاد پر دوبارہ تقرری کی پیشکش کی اور 15 فروری 2023 کو ہونے والے اجلاس میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان کی دوبارہ تقرری کی سفارش کی گئی ہے۔

4- کمپنیز ایکٹ 2017 (ایکٹ) کے سیکشن 159 (1) کے تحت 29 مارچ 2023 سے شروع ہونے والے اگلے تین سالوں کے لیے بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے مقرر کردہ تعداد کے مطابق 10 ڈائریکٹرز کا انتخاب کرنا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی کل تعداد 11 ہوگی جس میں بینک کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر شامل ہوں گے، جو ایکٹ کی دفعہ 188 (3) کے تحت ڈیمڈ ڈائریکٹر ہوں گے۔

دوبارہ انتخاب کی اہلیت رکھنے والے ریٹائرنگ ڈائریکٹرز کے نام درج ذیل ہیں:

1- جناب وقار احمد ملک۔ چیئرمین
2- جناب سرفراز احمد رحمٰن
3- جناب عارف الرحمٰن
4- ڈاکٹر ندیم عنایت
5- سید بختیار کاظمی
6- جناب منظور احمد۔ این آئی ٹی کے نامزد کردہ
7- جناب محمد آفتاب منظور
8- جناب مشتاق ملک
9- محترمہ زویا محسن نتھانی
10- راجہ محمد عباس

خصوصی کاروائی

5- بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارش کے مطابق 31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے بونس شیئرز کے اجراء کو بینک کے ہر 100 حصص پر 15 عام حصص یعنی 15 فیصد کے تناسب سے جاری کرنے کی منظوری دی جائے کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ (3) 134 کے تحت مادی حقائق کا بیان 31 ویں سالانہ اجلاس کے نوٹس کی پرنٹڈ کاپی کے ساتھ تمام ممبران کو ارسال کیا جا رہا ہے۔

دیگر کاروائی:

6- چیئرمین کی اجازت سے اجلاس میں دیگر کسی بھی کاروبار کو زیر غور لانے کے لئے پیش کرنا۔

بحکم بورڈ
سید علی صفدر نقوی
کمپنی سیکریٹری

راولپنڈی
8 مارچ 2023

نوٹس

1- سالانہ اجلاس عام میں الیکٹرانک/ ورچوئل ذرائع سے شرکت کرنے میں دلچسپی رکھنے والے شیئر ہولڈرز سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ اپنا نام، فولیو/سی ڈی ایس اکاؤنٹ نمبر حامل، شیئرز کی تعداد، موبائل نمبر (فعال) اور اپنے نام سے منسوب ای میل ایڈریس سے عسکری بینک لمیٹڈ کے 31 ویں سالانہ اجلاسِ عام کے لئے رجسٹریشن کے عنوان سے ir@askaribank.com.pk پر ای میل کریں۔ سالانہ اجلاس عام میں شامل ہونے کے لئے Zoom لنک صرف ان شیئر ہولڈرز کو ارسال کیا جائے گا جن کی جانب سے مطلوبہ تفصیلات سالانہ اجلاسِ عام کے شروع ہونے سے کم از کم 48 گھنٹے قبل دیئے گئے ای میل ایڈریس پر موصول ہوں گی۔

2- بینک کی شیئر ٹرانسفر بکس 22 مارچ 2023 سے 29 مارچ 2023 (بشمول دونوں ایام) بند رہیں گی۔ بینک کے شیئر رجسٹرار ڈیپارٹمنٹ، سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، میزنائن فلور، ساؤتھ ٹاور، ایل ایس ای پلازہ، 19 خیابان ایوان اقبال، لاہور بینک کے رجسٹرار اور شیئر ٹرانسفر آفس کو مورخہ 21 مارچ 2023 تک کاروبار بند ہونے سے پہلے موصول ہونے والی ٹرانسفرز کو بروقت سمجھا جائے گا۔

3- اجلاس میں شرکت اور ووٹ دینے کا حق رکھنے والا کوئی بھی ممبر اجلاس میں حاضر ہونے اور ووٹ دینے کے لئے ایک پراکسی مقرر کرسکتا/سکتی ہے۔ کوئی بھی ایسا شخص بطور پراکسی شرکت نہیں کرسکتا جو بینک کا ممبر نہ ہو، البتہ کاروباری ادارہ کی طرف سے ایسے شخص کو پراکسی مقرر کیا جاسکتا ہے جو بینک کا ممبر نہ ہو۔

4- پراکسی مقرر کرنے کی دستاویز ممبر یا اس کی تحریری طور پر بااختیار اٹارنی سے دستخط شدہ ہونی چاہیئے۔ اگر ممبر ایک کاروباری ادارہ ہے سوائے حکومت پاکستان (GOP) یا اسٹیٹ بینک کے تو تصدیق شدہ انسٹرومنٹ کی کاپی جس کے تحت متعلقہ شخص کو پراکسی مقرر کیا گیا ہے جمع کروانی ہوگی۔

5- پراکسی مقرر کیے جانے سے متعلق دستاویزات کمپنی سیکرٹری آفس عسکری بینک لمیٹڈ، فورتھ فلور، این پی ٹی بلڈنگ، ایف-8 مرکز، اسلام آباد کو اجلاس سے کم از کم 48 گھنٹے قبل لازماً وصول ہو جانا چاہیئے۔

6- اگر کوئی ممبر ایک سے زیادہ پراکسی مقرر کرے اور ممبر کی جانب سے ایک سے زائد تقرر نامے جمع کرائے گئے ہوں تو ایسے تمام تقرر نامے غیر موثر تصور کیے جائیں گے۔ نمائندگی فارم دو افراد کی گواہی کے ساتھ جمع کرائے جائیں جن کا نام، پتہ اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر فارم میں درج ہو۔

7- مستفید ہونے والے مالکان کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی نقول پراکسی فارم کے ساتھ منسلک ہونی چاہئیں۔ پراکسی کو اجلاس میں شرکت کے وقت اپنا اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا اصل پاسپورٹ پیش کرنا ہوگا۔

8- انفرادی شیئر ہولڈر کی صورت میں اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) یا اصل پاسپورٹ جبکہ سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈر یا ذیلی اکاؤنٹ ہولڈر اور یا وہ شخص جس کی سیکورٹیز گروپ اکاؤنٹ میں ہیں اور اس کی رجسٹریشن تفصیلات قواعد کے مطابق اپ لوڈ کردی گئی ہیں اس کی تصدیق اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا اصل پاسپورٹ مع شرکت کنندگان کے شناختی کارڈ نمبر اور ان کا اکاونٹ نمبرز دکھانے پر کی جائے گی۔ کاروباری ادارے کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/ مختار نامہ دستخط کے نمونے کے ہمراہ پراکسی فارم بینک کے پاس جمع کرانا ہوگا۔ GOP/SBP کارپوریٹ ادارے کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/ پاور آف اٹارنی کے دستخط کے ساتھ پراکسی فارم بینک کو جمع کرایا جائے گا۔

9- بینک کی جانب سے ادا کیے جانے والے منافع کی ادائیگی کے لیے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 150 کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی کے لیے موجودہ مقررہ شرحیں درج ذیل ہیں:

(a) انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کے لیے : 15%
(b) انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے والوں کے لیے : 30%

انکم ٹیکس ایف بی آر کی ویب سائٹ پر فراہم کردہ ایکٹیو ٹیکس دہندگان کی فہرست (اے ٹی ایل) کے مطابق ڈیویڈنڈ کی ادائیگی سے کاٹا جاتا ہے۔ لہذا ان تمام شیئر ہولڈرز کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے نام اے ٹی ایل میں درج کیے جائیں تاکہ بینک 30% کے بجائے 15% کی شرح سے نقد منافع کی ادائیگی سے انکم ٹیکس کی کٹوتی کرے۔

فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے مطابق ود ہولڈنگ ٹیکس کا تعین شیئر ہولڈرز کے مشترکہ اکاؤنٹس کی صورت میں ان کے شیئر ہولڈنگ تناسب کی بنیاد پر پرنسپل شیئر ہولڈر اور جوائنٹ ہولڈر کی 'فائلر/ نان فائلر' حیثیت پر الگ سے کیا جائے گا۔

اس سلسلے میں تمام شیئر ہولڈرز جو مشترکہ طور پر حصص رکھتے ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہمارے شیئر رجسٹرار سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ کو ان کے پاس موجود حصص کے سلسلے میں پرنسپل شیئر ہولڈر اور جوائنٹ ہولڈر (ز) کے حصص کا تناسب تحریری طور پر فراہم کریں۔

پرنسپل حصص دار			مشترکہ حصص دار		
فولیو/سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر	مجموعی شیئر ہولڈنگ	ہولڈرز کے نام اور قومی شناختی کارڈ نمبر	حصص کا تناسب (حصص کی تعداد)	مشترکہ حصص داران کے نام اور قومی شناختی کارڈ نمبرز	حصص کا تناسب (حصص کی تعداد)	دستخط

مطلوبہ معلومات 21 مارچ 2023 تک سینئر رجسٹرار تک پہنچانا لازم ہے۔ بصورتِ دیگر حصص کو برابر مانا جائیگا۔

شیئر ہولڈرز کیلئے خصوصی نوٹس

10- **کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی کاپیاں جمع کرانا (لازمی)**

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی ہدایات کے مطابق ایسے شیئر ہولڈرز جو اپنے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈز شیئر رجسٹرار کو مہیا نہیں کریں گے، ان کے ڈیویڈنڈ کی ادائیگی روک لی جائے گی۔ لہذا ایسے تمام شیئر ہولڈرز جو فزیکل شیئر ہولڈنگ کے حامل ہیں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ہمارے شیئر رجسٹرار کو اپنے موثر کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی جمع کروائیں۔ معلومات کی عدم وصولی کی صورت میں، بینک شیئر ہولڈرز کی ادائیگی روکنے کا پابند ہوگا۔

درست شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی جمع کرانے کے لئے انگریزی اور اردو زبان میں نوٹس کی پرنٹڈ کاپی ڈی وی ڈی پیک میں بینک کے ان تمام شیئر ہولڈرز کو بھیج دی گئی ہے جن کی درست شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی بینک کے شیئر رجسٹرار کے پاس دستیاب نہیں ہے۔

11- **الیکٹرانک ذرائع سے نقد منافع کی ادائیگی (ای۔ڈیویڈنڈ)**

کمپنیز ایکٹ 2017 کی شق 242 کے مطابق لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، نقد میں قابل ادا منافع صرف استحقاق کے حامل شیئر ہولڈرز کی طرف سے مقرر بینک اکاؤنٹ (انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر-IBAN) میں الیکٹرانک طریقہ کار کے ذریعے براہ راست ادا کیا جاتا ہے۔ نقد منافع کی ادائیگیوں کیلئے IBAN لازمی ہے اور شیئر ہولڈر کے IBAN میں منافع کی رقم براہ راست کریڈٹ کرنے کی ریگولیٹری ضروریات کی تعمیل کے لیے شیئر ہولڈرز سے التماس ہے کہ وہ متعلقہ معلومات درج ذیل کو مہیا کریں:

1- ان کا متعلقہ سی ڈی سی شرکت کنندہ/سی ڈی سی انویسٹرا کاؤنٹ سروسز (شیئر ہولڈنگ بک انٹری فارم میں ہونے کی صورت میں) یا
2- شیئر رجسٹرار میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، شیئر رجسٹرار ڈیپارٹمنٹ، میزنائن فلور، ساؤتھ ٹاور، ایل ایس ای پلازہ، 19 خیابان ایوان اقبال، لاہور (شیئر ہولڈنگ فزیکل شکل میں ہونے کی صورت میں)

12- **غیر دعوی شدہ/ غیر وصول شدہ منافع اور بونس حصص**

بینک کے شیئر ہولڈرز کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ریکارڈ کے مطابق، بہت سے غیر دعوی شدہ/ غیر وصول شدہ/ غیر ادا شدہ منافع اور حصص ہیں۔ اس کی تفصیلات بینک کی ویب سائٹ www.askaribank.com پر موجود ہیں۔ کمپنیز ایکٹ 2017ء کی شق 244 کے مطابق بینک کی جانب سے جاری کردہ یا اعلان کردہ کوئی بھی قابل ادا منافع شیئرز جو واجب الادا اور قابل ادائیگی تاریخ سے تین سال کی مدت تک غیر دعوی شدہ یا غیر ادا شدہ ہوں، انہیں شیئر ہولڈرز کو اپنا دعوی دائر کرنے کے لیے نوٹسز جاری کرنے کے بعد وفاقی حکومت کو کریڈٹ کرنے کیلئے ایس ای سی پی کے پاس جمع کرانا ضروری ہے۔ شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ غیر دعوی شدہ منافع اور حصص کے لئے ان کے دعووں کو فوری طور پر دائر کروائیں۔ اگر کوئی دعویٰ درج نہیں کیا جاتا ہے تو بینک کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ (2)244 کی شق کے مطابق غیر دعوی شدہ/غیر ادا شدہ رقم اور حصص وفاقی حکومت کے پاس جمع کروانے کے لئے کاروائی کریگا۔

13- **آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس کی ترسیل اور شیئر ہولڈرز کو ای میل (اختیاری) یا سی ڈی/ڈی وی ڈی/یو ایس بی کے ذریعے نوٹسز**

بینک نے 31 دسمبر 2022 کو ختم ہونے والے سال کے لیے سالانہ آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس اپنی ویب سائٹ www.askaribank.com پر فراہم کردی ہیں۔

31 مارچ 2017 کو منعقد ہونے والے بینک کے 25 ویں سالانہ اجلاس عام میں شیئر ہولڈرز کی اتفاق رائے سے منظوری کے مطابق، ڈی وی ڈیز تمام شیئر ہولڈرز کو ارسال کردی گئی ہیں۔ مزید برآں، سالانہ رپورٹ 2022 کی ہارڈ کاپیاں بھی شیئر ہولڈرز کو حسب مطالبہ ارسال کردی گئی ہیں۔

14- **وڈیو کانفرنس کی سہولت کے لیے رضامندی**

کمپنیز ایکٹ 2017 کی شق (2)132 کے مطابق، شیئر ہولڈرز 31 ویں سالانہ اجلاسِ عام میں شرکت کے لئے ویڈیو کانفرنس کی سہولت حاصل کرسکتے ہیں بشرطیکہ بینک کو اجلاس کے انعقاد سے کم از کم سات دن قبل 10 فیصد یا اس سے زائد شیئر ہولڈنگ کے حامل شیئر ہولڈرز سے رضامندی حاصل ہو۔ براہ کرم نیچے دیا گیا فارم پُر کرکے اس کی دستخط شدہ کاپی کمپنی سیکریٹری، عسکری بینک لمیٹڈ، 4th فلور، NPT بلڈنگ، F-8 مرکز، اسلام آباد کو ارسال کریں یا دستخط شدہ فارم ir@askaribank.com.pk پر ای میل کریں:

میں/ہم _____، (شہر کا نام) _____ سے عسکری بینک لمیٹڈ کا ممبر ہونے کے تحت _____ حامل عمومی شیئرز بمطابق رجسٹر فولیو نمبر/ سی ڈی سی ڈیلی اکاؤنٹ نمبر _____ بمقام _____ میں وڈیو کانفرنس کی سہولت کا انتخاب کرتا ہوں/ کرتی ہوں/ کرتے ہیں۔

_____
ممبر کے دستخط

15- **سینٹرل ڈپازٹری سسٹم میں فزیکل حصص کا ڈیپازٹ**

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 72 کے مطابق تمام فہرست شدہ کمپنیوں کو ایکٹ کے نفاذ کے چار سال کے اندر ان کے جاری کردہ حصص کو فزیکل شکل میں بک انٹری فارم میں تبدیل کرنا ہوگا۔ اس کے مطابق بینک کے تمام حصص یافتگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حصص کو جلد از جلد بک انٹری فارم میں تبدیل کریں۔ بک انٹری فارم میں حصص کی دیکھ بھال سے شیئر ہینڈلنگ کا عمل زیادہ موثر اور خطرے سے پاک ہو جائے گا۔ مزید برآں، اس سے سی ڈی سی کے ساتھ حصص کی محفوظ تحویل میں شیئر ہولڈرز، استحقاق کا فوری کریڈٹ (بونس حصص اور حقوق کا حصہ) میں آسانی ہوگی، نقصان کا خطرہ ختم ہوگا، اور اوپن مارکیٹ وغیرہ میں فروخت/خریداری کے لئے آسانی سے دستیاب ہوگا۔ شیئر ہولڈرز بینک کے شیئر رجسٹرار سے اس ایڈریس پر رابطہ کرسکتے ہیں، سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، میزنائن فلور، ساؤتھ ٹاور، ایل ایس ای پلازہ، 19- خیابان ایوان اقبال، لاہور۔

16- **پتہ / تفصیلات میں تبدیلی**

شیئر ہولڈرز سے گزارش ہے کہ وہ اپنے پتہ میں کسی قسم کی تبدیلی کی صورت میں بینک کے شیئر رجسٹرار، سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، میزنائن فلور، ساؤتھ ٹاور، ایل ایس ای پلازہ، 19 خیابان ایوان اقبال، لاہور کو فوری طور پر مطلع کریں۔ شیئر ہولڈرز کی سہولت کے لیے، شیئر ہولڈرز کی تفصیلات میں تبدیلی کے لیے ایک فارم بینک کی ویب سائٹ پر فراہم کردیا گیا ہے۔

17- **زکوٰۃ ڈیکلریشن (CZ-50)**

ادا شدہ منافع سے زکوٰۃ کی کٹوتی شیئر کی ادا شدہ قیمت کے 2.5 فیصد (-/10 روپے فی عدد) کی شرح سے ہوگی اور متعلقہ اٹھارٹی کو مجوزہ عرصہ کے اندر جمع کروادی جائے گی۔ استثنیٰ کی دعویداری کی صورت میں، برائے مہربانی زکوٰۃ وعشر آرڈیننس، 1980 اور زکوٰۃ (کٹوتی اور رقم کی واپسی) قواعد، 1981، CZ-50 فارم کے رول نمبر 4 کے تحت اپنے زکوٰۃ ڈیکلریشنز شیئر رجسٹرار کو عسکری بینک کا نام اور اپنے متعلقہ فولیو اور CDC اکاؤنٹ نمبرز درج کرکے جمع کروائیں۔

18- **پوسٹل بیلٹ/ای۔ووٹنگ**

کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشنز 2018، کمپنیز ایکٹ 2017 کی شق 143 اور 144 اور 5 دسمبر 2022 کے ایس آر او کے ذریعے پوسٹل بیلٹ ریگولیشن 2018 میں کی جانے والی تازہ ترین ترامیم کے تحت ایس ای سی پی نے تمام لسٹڈ کمپنیوں کو خصوصی کاروبار/ ڈائریکٹرز کے انتخاب کے مقصد کے لئے ہدایت جاری کی ہے کہ اگر منتخب ہونے والے افراد کی تعداد سیکشن (1) 159 کے تحت مقرر کردہ ڈائریکٹرز کی تعداد سے زیادہ ہے تو کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت شیئر ہولڈرز کو پوسٹل بیلٹ یعنی ڈاک یا ای ووٹنگ کے ذریعے اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ اس بابت تفصیلات مناسب وقت پر جاری کردی جائیں گی۔

ڈائریکٹرز کے انتخاب کا طریقہ کار

ڈائریکٹرز کے انتخاب میں شامل ہونے کے خواہش مند ارکان 31 ویں سالانہ اجلاس عام سے 14 دن قبل کمپنی سیکریٹری عسکری بینک لمیٹڈ، فورتھ فلور، این پی ٹی بلڈنگ، ایف 8 مرکز، اسلام آباد کے پاس درج ذیل درخواستیں جمع کرائیں گے:

a کمپنیز ایکٹ، 2017 (ایکٹ) کی دفعہ (3)159 کے مطابق ڈائریکٹر کے عہدے کے انتخاب کے لئے خدمات پیش کرنے کے لئے اپنے ارادے کا نوٹس
b ایکٹ کے تحت مقرر کردہ فارم 28 پر رضامندی کے ساتھ بینک کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے کام کرنے کی رضامندی۔
c ایس ای سی پی کے ایس آر او 1196 (آئی) 2019 بتاریخ 3 اکتوبر 2019 کے تحت دفتر کے پتے کے ساتھ تفصیلی پروفائل۔
d لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے ریگولیشن 3 اور ایکٹ کی دفعہ 155 کے تحت اعلامیہ۔
e یہ اقرار کہ وہ ایکٹ کی دفعہ 153 اور 177 کے مطابق بینک کا ڈائریکٹر بننے کے لئے نااہل نہیں ہیں۔ نہ تو وہ اور نہ ہی ان کے شریک حیات بروکریج کے کاروبار سے وابستہ ہے یا کارپوریٹ بروکریج ہاؤس کے اسپانسر، ڈائریکٹر یا افسر ہیں۔
f اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کی جانب سے 22 نومبر 2021 کو جاری کردہ "کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک" میں فراہم کردہ فٹ اور پراپر ٹیسٹ پر فورما، حلف نامہ، اعلامیہ اور سوالنامہ۔
g آزاد ڈائریکٹر کا طریقہ کار اور انتخاب ایکٹ کی دفعہ 166 کے تقاضوں کے مطابق ہوگا۔ مزید برآں، ایکٹ کی دفعہ (2)166 کے تحت آزادی کا اعلان لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، 2019 کی شق (3)6 اور اسٹیٹ بینک کے کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک 2021 کے تحت ضروری ہوگا۔
h ایک آزاد ڈائریکٹر کے پاس ڈائریکٹر کے طور پر فرائض انجام دینے کے لئے اپنی رضامندی داخل کرتے وقت بینک کے 500 کوالیفیکیشن حصص ہونا ضروری ہیں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے مقرر کردہ معیار کے مطابق کوئی شخص بینک کا ڈائریکٹر بننے کا اہل نہیں ہوگا، بشرطیکہ وہ شخص:

a بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962، کمپنیز ایکٹ 2017 اور دیگر قابل اطلاق قوانین، قواعد وضوابط کے تحت نااہل/ ناقابل انتخاب ہے۔
b ذاتی طور پر کسی بھی مالیاتی ادارے کو واجب الادا یا واجبات کی ادائیگی میں ڈیفالٹ ہے۔
c وہ اسپانسر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر/ اسپانسر ڈائریکٹر/ نامزد اور/ یا ملکیتی ادارے، پارٹنرشپ فرم، یا کارپوریٹ باڈی کے صدر/سی ای او کے طور پر وابستہ ہے، سوائے پبلک سیکٹر تنظیم کے، جو کسی بھی مالیاتی ادارے کے واجب الادا واجبات کی ڈیفالٹ میں ہے۔
d اس نے اسٹیٹ بینک کی کسی بھی ضروریات اور معیارات یا دیگر مقامی یا غیر ملکی ریگولیٹری اتھارٹیز، پیشہ ورانہ اداروں، یا سرکاری اداروں/ ایجنسیوں کے مساوی معیارات/ ضروریات کی خلاف ورزی کی ہے جو ایسے شخص کی بینک/ ڈی ایف آئی کے ساتھ وابستگی کو غیر مناسب بنا دیتا ہے۔
e ایک نامزد شخص/ منوعہ شخص ہے یا براہ راست یا بالواسطہ طور پر کسی نامزد شخص/ منوعہ شخص کے ساتھ وابستہ ہے۔
f کسی بھی سنگین جرم، بشمول منی لانڈرنگ/ دہشت گردی کی مالی اعانت کے جرم یا اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ، 2010 کے شیڈول 1 میں بیان کردہ کسی بھی پیشگی جرم کے لئے براہ راست یا بالواسطہ طور پر کسی بھی شخص کے ساتھ منسلک ہے۔

واضح رہے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے تحت کسی شخص کو ایک سے زائد مالیاتی اداروں کا ڈائریکٹر بننے کی اجازت نہیں ہے اور ڈائریکٹرز اس وقت تک اپنے متعلقہ دفاتر کا چارج نہیں سنبھالیں گے جب تک کہ ان کی تقرریوں کی اسٹیٹ بینک کی جانب سے تحریری منظوری نہیں دی جاتی۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ (3)166 کے تحت آزاد ڈائریکٹرز کے انتخاب کے حوالے سے بیان

ایجنڈا آئٹم نمبر 4

آزاد ڈائریکٹرز کا انتخاب

کوئی بھی شخص جو دفعہ 153 کے تحت اہل ہے اور کمپنیز ایکٹ 2017 کی شق (3)166 اور کمپنیز (آزاد ڈائریکٹرز کا طریقہ کار اور انتخاب) ریگولیشنز 2018 کے تحت معیار پر پورا اترتا ہے، وہ آزاد ڈائریکٹر کے طور پر منتخب ہونے کے لئے نامزدگی جمع کرا سکتا ہے۔ تاہم یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کارپوریٹ گورننس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 159 کے تحت دیگر ڈائریکٹرز کا انتخاب اسی طرح کیا جائے گا جس طرح دیگر ڈائریکٹرز کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ سیکشن (4) 159 کے مطابق مقابلہ کرنے والے ڈائریکٹرز کی حتمی فہرست مذکورہ اجلاس کی تاریخ سے سات دن قبل اخبارات میں شائع کی جائے گی۔ اس کے علاوہ بینک کی ویب سائٹ کو بھی ہر ڈائریکٹر کے لئے مطلوبہ معلومات کے ساتھ اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

50x6